میں نے رسول اللہ ﷺ کو ہدی کے جانوروں کے قلادے خود بٹے، پھر انہیں نشان زد کیا اور آپ ﷺ نے انہیں قلادے پہنائے - یا (عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ) میں نے قلادے پہنائے-، پھر آپ ﷺ نے انہیں بیت اللہ کی طرف بھیج دیا اور خود مدینے میں ہی ٹھہرے رہے چنانچے آپ ﷺ پر کوئی بھی ایسی شے حرام نہیں ہوئی جو آپ ﷺ کے لیے حلال تھی

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ بیان کرتی ہیں: ”میں نے رسول اللہ ﷺ کو ہدی کے جانوروں کے قلادے خود بٹے، پھر انہیں نشان زد کیا اور آپ ﷺ نے انہیں قلادے پہنائے- یا (عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ) میں نے قلادے پہنائے-، پھر آپ ﷺ نے انہیں بیت اللہ کی طرف بھیج دیا اور خود مدینے میں ہی ٹھہرے رہے چنانچے آپ ﷺ پر کوئی بھی ایسی شے حرام نہیں ہوئی، جو آپ ﷺ کے لئے حلال تھی“
[صحیح] [متفق علیہ]

نبی ﷺ بیت اللہ کی بہت تعظیم و تکریم کرتے تھے جب آپ خود اس تک نہ پہنچ پاتے، تو اس کی تعظیم اور اس کے باشندوں پر فراخی کے لیے اس کی طرف ہدی کے جانور بھیج دیتے تھے جب آپ ﷺ ہدی کے جانور بھیجتے تو انہیں نشان زد کر دیتے اور قلادے پہنا دیتے؛ تا کہ لوگوں کو پتے لگ جائے کہ یہ بیت الحرام کی طرف جانے والے ہدی کے جانور ہیں اور یہ جان کر وہ ان کا احترام کریں اور انہیں کوئی گزند نہ پہنچائیں عائشہ رضی اللہ عنہ بات میں تاکید پیدا کرنے کے لیے بیان کرتی ہیں کہ وہ ان ہدی کے جانوروں کے قلادے خود بٹا کرتی تھیں اور نبی ﷺ جب انہیں بھیج دیتے اور خود مدینے میں ہی مقیم ہوتے، تو آپ ﷺ ان اشیا سے اجتناب نہیں کرتے تھے، جن سے مُحرم شخص اجتناب کرتا ہے یعنی عورتوں سے مباشرت، خوش بو اور سلے ہوئے کپڑے وغیرہ سے، بلکہ آپ ﷺ اپنے لیے ہر وہ شے حلال رکھتے، جو اس سے پہلے آپ ﷺ کے لیے حلال ہوتی

http://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/3132